سوال

میری ساس میری پھوپھو کی بیٹی ہیں۔ مین بچپن سے ہی ان کو باجی بولتا ہوں، کیونکہ وہ عمر میں مجھ سے تقریبا 20 سال بڑی ہیں۔ چونکہ ساس ماں کی طرح ہوتی ہے اور میں ان کو اپنی ماں کی طرح سمجھنے لگ گیا ہوں۔ جب میں شادی کے بعد ان کے گھر ملنے گیا تو میں نے ان کو ملتے وقت محبت اور عقیدت کے طور پہ ان کی گال (رخسار) پہ بوسہ لے لیا۔ بعد میں مجھے حرمت مصاہرت کے بارے میں پتہ چلا تو مجھے آپ سے یہ پوچھنا تھا کہ کیا گال (رخسار) پر بغیر شہوت کے بوسہ لینے سے بھی حرمت مصاہرت ثابت ہوجاتی ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان کسی عورت سے شادی کرلیتا ہے تو اس کی ماں (ساس) سے نکاح کرنا ہمیشہ کے لیے حرام ہوجاتا ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَمَّاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمُ اللَّاتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتُكُم مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ (النساء: 23)

حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنھوں نے تمھیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں۔

لہذا جیسے ہی آپ کا نکاح ہوا، آپ کی ساس ہمیشہ کے لیے حرام ہوگئی۔ بوسہ لینے کا حرمت سے کوئی تعلق نہیں ہے، لیکن رخسار (گال) پر بوسہ دینے سے اجتناب ضروری ہے، کیونکہ شہوت کا خدشہ ہے۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ عطاء الرحمن علوی